حالت جنابت میں حفاظت کی نیت سے آیۃ الکرسی پڑھنا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2277

تاریخ اجراء: 04 جمادی الثانی 1445ھ /18 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جنابت کی حالت میں حفاظت کی نیت سے (آیۃ الکرسی) پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ جواب عنایت فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جنابت کی حالت میں حفاظت کی نیت سے آیۃ الکرسی پڑھنا جائز نہیں، کہ اس صورت میں کلام اللہ کو بطور استعانت پڑھا جارہا ہے، یعنی پڑھنے والے کا مقصود جنات اور شرور سے بچنے کیلئے آیت مبارکہ سے مدد حاصل کرنا ہے، اور اس مقصد کیلئے حالت جنابت میں قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھنا جائز نہیں۔

ہاں! البتہ قرآنِ کریم کی وہ آیات جو دعا و ثناء وغیرہ پر مشتمل ہیں، جنبی شخص انہیں دعا اور ثناء کی نیت سے پڑھ سکتا ہے، اور اس میں بھی یہ احتیاط واجب ہے کہ دعا و ثناء پر مشتمل وہ قرآنی آیات جو لفظ "قل" سے شروع ہوتی ہیں، انہیں دعا و ثناء کے ارادے سے پڑھتے وقت لفظ "قل" ہٹا کر پڑھنا ہو گا۔

نوٹ: چونکہ آیۃ الکرسی ثناء پر مشتمل ہے، تو جنبی شخص اسے ثناء کی نیت سے پڑھ لے، تو ان شاء اللہ اس ثناء کی برکت سے وہ ہر طرح کے شرور سے بھی محفوظ رہے گا۔

چنانچہ فتاوی رضویہ میں ہے "اقول ہماری اُس تقریر سے یہ مسئلہ بھی واضح ہو گیا کہ: جن آیات میں بندہ دعا و ثنا کی نیت نہیں کر سکتا بحال جنابت و حیض انہیں بطور عمل بھی نہیں پڑھ سکتا مثلاً تفریق اعدا کے لئے سورہ تبت نہ کہ سورہ کوثر کہ بوجہ ضمائر متکلم انا اعطینا قرآنیت کے لئے متعین ہے۔ **عمل میں تین نیتیں ہوتی ہیں:** (1) یا تو دعا جیسے حزب البحر، وغیرہ (2) اللہ عزوجل کے نام و کلام سے کسی مطلب خاص میں استعانت جیسے عمل سورہ یٰس و سورہ مزمل صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یا (3) اعداد معینہ خواہ ایام مقدرہ تک اس غرض سے اس کی تکرار کہ عمل میں آجائے حاکم ہو جائے اُس کے موکلات تابع ہو جائیں، اس تیسری نیت والے تو بحال جنابت کیا معنے بے وضو پڑھنا بھی روا نہیں رکھتے اور اگر

بالفرض کوئی جرأت کرے بھی تو اس نیت سے وہ آیت و سورت بھی جائز نہیں ہو سکتی۔ جس میں صرف معنی دعاو ثنا ہی ہے کہ اولا یہ نیت نیت دعاو ثنا نہیں، ثانیا اس میں خود آیت و سورت ہی کہ تکرار مقصود ہوتی ہے کہ اس کے خدام مطیع ہوں تو نیت قرآنیت اُس میں لازم ہے۔ رہیں پہلی دو نیتیں جب وہ آیات معنی دعا سے خالی ہیں تو نیت اولیٰ ناممکن **اور نیت ثانیہ عین نیت قرآن ہے اور بقصد قرآن اُسے ایک حرف روا نہیں۔** یہی حکم دم کرنے کیلئے پڑھنے کا ہے کہ طلب شفا کی نیت تغییر قرآن نہیں کر سکتی آخر قرآن ہی سے تو شفا چاہ رہا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 01، حصہ 02، صفحہ 1115، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net